﴾ مقالہ نگاروں کے لیے ہدایات ﴿

مفکرِ قرآن پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوجؔ رحمۃ اللہ علیہ (ڈی۔لٹ، اسلامک اسٹڈیز) نے ۲۰۰۵ء میں التفسیر، کراچی کا اجراء کیا تھا۔ اُن کو اعزازِ احیاء (۱۸، ستمبر۲۰۱۴ء) حاصل ہوا، ان کے بعد التفسیر، صاحب زادہ ڈاکٹر محمد حسان خان اوج کی زیرِ نگرانی شائع ہو رہا ہے۔

(1) التفسیر، میں اسلامی علوم و معاشرت کے متعلق، غیر شائع شدہ، تحقیقی مقالات، اردو اور انگریزی میں شائع کیے جائیں گے۔ تفاسیرِ قرآن، تراجمِ قرآن، مفاہمِ قرآن، قرآنی علوم اور قرآنی تحقیقات پر مبنی مقالات کو ترجیح دی جائے گی۔

(2) مقالے میں ایک سے زائد مقالہ نگاروں کے ناموں کو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

(3) مقالات کے حواشی و حوالہ جات پر خصوصی توجہ ملحوظ رکھیں۔ مروجہ معیاری طریقے پر عمل کیا جائے۔ نمونے کے طور پر درجہ ذیل مثال ملاحظہ کیجیے۔

۱؎ پرویز، غلام احمد، معراجِ انسانیت (لاہور، ادارہ طلوعِ اسلام، ۲۰۰۲ء) ص۸۹

(4) اگر ایک حوالہ کے بعد دوسرا حوالہ بھی اسی کتاب کا ہو تو ''ایضاً'' لکھیں۔ اگر صفحہ نمبر مختلف ہے تو اس طرح لکھیں گے '' ۲؎ ایضاً ص۹۰ ''۔ اگر اسی کتاب کا حوالہ آگے آتا ہے تو مکمل حوالہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ صرف اتنا ہی لکھنے پر اکتفا کیجیے '' ۳؎ معراجِ انسانیت، ص۱۲۱ / اگر تاریخ اشاعت درج نہ ہو تو ''س۔ن ''یا ''سن ندارد'' لکھیں۔ حوالے میں کتاب کا مقامِ اشاعت، پبلشر، سن اشاعت اور صفحہ نمبر لکھنا لازمی ہے۔

(5) قرآنی آیت کا متن اسلامی جمہوریہ پاکستان سے منظور شدہ (ایکٹ (LIV) 1973ء بطور ناشران قرآن، رجسٹر) ادارے کا شائع کردہ قرآن مجید کے مطابق ہو۔ نیز آیاتِ قرآنی کا حوالہ (آیت نمبر) دیتے ہوئے سورہ نمبر بھی ضرور لکھیں۔ مثال ملاحظہ کیجیے۔ ۴؎ النساء ۴/۳۴

(6) Translation / ترجمہ، صحیح املا ہے اور '' ترجمعہ'' درست املا نہیں۔ کوشش کی جائے کہ قرآنی آیت کا ترجمہ خود کریں۔ ورنہ کوئی درست اور بامحاورہ ترجمہ تحریر کریں۔ مناسب ہوگا جدید ترجمہ ہو۔ اگر کسی اور کا ترجمہ قرآن نقل کر رہے ہیں، اس صورت میں مترجم کا حوالہ دینا ضروری ہے۔ مثال ملاحظہ کیجیے۔

''وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں'' ۵؎ ۔۔۔۔۔ ۵؎ ترجمہ ڈاکٹر محمد طاہر القادری۔

(7) اگر کتاب کئی جلدوں پر مشتمل ہے تو جلد کا نمبر، صفحہ نمبر سے قبل تحریر کریں۔ اس کی بھی مثال ملاحظہ کیجیے:

٦۔ محمد کرم شاہ، پیر، ضیاء القرآن (لاہور، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، ۱۹۹۵ء) ج ا۔ص ۱۱۶

(8) کتب احادیث کا حوالہ دیتے ہوئے باب اور حدیث نمبر کی وضاحت ضروری نہیں حوالہ اس طرح دیں:

۷۔ صحیح بخاری (لاہور، فرید بک اسٹال، ۱۹۹۹ء) ج ا، ص ۱۱۸

(9) اخبارات و رسائل کا حوالہ اس طرح دیجیے (جلد نمبر اور شمارہ نمبر لکھنے کی ضرورت نہیں)۔

۸۔ روزنامہ جنگ، کراچی، ستمبر ۲۰۰۰ء، ص ۷

۹۔ ماہنامہ معارف، اعظم گڑھ، جنوری ۱۹۹۹ء، ص ۱۰

(10) تمام مقالات A 4 سائز کے کاغذ پر ایک جانب ان پیج (Inpage) میں کمپوز کرا کر برقی پتے پر بھیجے جائیں۔

(11) حروف کی جسامت ''۱۳'' پوائنٹ سائز ہو مقالہ کے ساتھ انگریزی زبان میں اس کا خلاصہ (Abstract) ضرور شامل کیا جائے، جو اندازاً ''۱۵۰'' الفاظ پر مشتمل ہو، جس میں اس بات کی بھی وضاحت کی جائے کہ آپ نے اس مقالہ میں کیا تحقیق کی ہے ؟

(12) مقالے کی اصل کاپی کے ساتھ دو نقول بھی ارسال کریں۔ اشاعت کے لیے قبول کیے جانے والے مقالات میں ادارہ ضروری ادارتی ترمیم تنسیخ اور تلخیص کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

(13) الفاظ کا انتخاب بہتر سے بہتر لفظوں میں کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ قرآنی اصطلاحات ہوں (مثلاً، اللہ/ اللہ رب العلمین، قرآن مجید، کتاب، قلم، مرسل، رسول/ رسول اللہ، نبی، سلام علیہ/ رضی اللہ عنہ، مومن، مسلم، صالح، عباد، صلوٰۃ، صوم، حج، نکاح، طلاق، عدل، احسان، صدقہ، ربٰوا)۔

(14) اللہ، رسول اور قرآن کے ساتھ، میاں، شریف، پاک کے الفاظ سے اجتناب کریں، خلیفہ اول عبداللہؓ کو ابوبکر کے بجائے صدیق اکبر لکھیں.

(15) انبیاء، اصحابِ رسول، کی تعظیم کرتے ہوئے ان کے نام کے ساتھ سلام علیہ، یا رضی اللہ عنہ لکھیں۔ اولیاء و صالحین، علماء و اکابرین کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ علیہ لکھیں۔ ؓ اور ؒ بھی لکھ سکتے ہیں ان مختصر علامات کے تحریر کرنے سے تسلسل برقرار رہتا ہے۔

(16) اکابرین میں سے کسی ایک کے ساتھ علامہ، مولانا یا رحمۃ اللہ علیہ لکھا ہے تو دیگر کے ساتھ بھی لکھنا ہوگا (مثلاً فاضل بریلویؒ، مولانا تھانویؒ، استاد مطہریؒ، مولانا اثریؒ) بار بار شیخ الاسلام، اعلیٰ حضرت، حکیم الامت، علامہ اور مولانا جیسے القابات سے گریز کیجیے۔ اگر کسی ایک شخصیت کی دینی خدمات پر مقالہ ہے تو ضرورت کے تحت لکھ سکتے ہیں۔

(17) اکابرین کا مختصر نام اس طرح لکھیں کہ شناخت ہو جائے، تحقیقی مقالات میں کسی کی بے جا تعریف یا بار بار عقیدت

کا اظہار نہیں کیا جاتا۔

(18) فارسی، اردو، ہندی کی اصلاحات بھی استعمال کر سکتے ہیں۔البتہ ان کا املا درست ہونا چاہیے(مثلاً پیغام بر، پیام بر، چوں کہ، چناں چہ، اس لیے، کے لیے، کتاب چہ، اِس کا، اُن کا) اور انگریزی الفاظ کی اسپیلنگ بھی درست ہونی چاہیے۔ انگریزی میں رسول و نبی کے لیے میسنجر(Messenger) اور ماسٹر(Master) کے بجائے پروفٹ(Prophet) کی اصطلاح استعمال کریں۔

(19) مذکر،مؤنث، واحد،تثنیہ اور جمع کا بھی خیال رکھیں، واحد مذکر غائب کے لیے'' ہٗ ''واحد مؤنث غائب کے لیے'' ھَا''لکھیں جیسے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا۔ اسی طرح اردو میں واحد کے لیے اِس اور جمع کے لیے اُن لکھیں۔

(20) التفسیر میں کسی مقالے کی اشاعت کے لیے ادارہ کی طرف سے نامزد کردہ ماہرین کی تائید ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ادارہ نا قابل اشاعت تحریروں کی مقالہ نگاروں کو واپسی کی ذمہ داری قبول نہیں کرتا نیز واپسی کے خواہش مند کو واپسی کا خرچہ خود برداشت کرنا ہوگا البتہ اشاعت کی صورت میں مجلس التفسیر، ان کو التفسیر کی دو کاپیاں ارسال کرے گی۔

(21) التفسیر میں قرآن مجید اور ملکی سالمیت (اسلامی جمہوریہ پاکستان اور افواجِ پاکستان) کے خلاف کوئی تحریر شائع نہیں ہوسکتی۔

ڈاکٹر شاکر حسین خان
(سبجیکٹ اسپیشلسٹ، رکن، مجلس التفسیر، کراچی)

نوٹ: التفسیر میں اشاعت کے لیے جملہ نگارشات کی ترسیل/ ادارتی خط وکتابت مندرجہ ذیل پتے پر کی جائے:

پی او بکس 8413 ، جامعہ کراچی، کراچی 75270

E-mail:drhassanauj@hotmail.com